بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا والدین کا فطرانہ ادا کرنا اولاد پر لازم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بوڑھے ماں باپ کا فطرانہ بھی اولاد پر ادا کرنا ضروری ہوگا؟

جواب

بوڑھے والدین کے پاس خواہ مال ہو یا نہ ہو، اولاد پر ان کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا لازم نہیں ہوتا، ہاں! اگر والدین کے پاس حاجات اصلیہ اور قرض کے علاوہ نصاب کی بقدر مال ہونے کی وجہ سے صدقۂ فطر واجب ہوتا ہو، اور اولاد اپنے والدین کی طرف سے ان کی اجازت کے ساتھ صدقۂ فطر ادا کر دے، تو ادا ہو جائے گا، لیکن یہ یاد رہے کہ اس میں والدین کی اجازت کا ہونا ضروری ہے۔

علامہ ابو بکر بن علی الحدادی الزبیدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 800ھ/1397ء) لکھتے ہیں: "ولا يلزم الرجل الفطرة عن أبيه وأمه وإن كانا في عياله لأنه لا ولاية له عليهما كأولاده الكبار" ترجمہ: آدمی پر اپنے باپ اور اپنی ماں کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا لازم نہیں، اگرچہ وہ دونوں اس کے زیرِ کفالت ہوں؛ کیونکہ اسے ان پر ولایت نہیں، جیسا کہ اس کی بالغ اولاد (کا حکم) ہے۔ (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الزکاۃ، باب صدقۃ الفطر، جلد 1، صفحہ 133، المطبعۃ الخیریۃ)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) تحریر فرماتے ہیں: "اگر بالغ اولاد کی طرف سے صدقۂ فطر یا اس کی زکوٰۃ ماں باپ نے اپنے مال سے ادا کر دی یا ماں باپ کی طرف سے اولاد نے اور اصل جس پر حکم ہے اس کی اجازت نہ ہوئی تو ادا نہ ہوگی۔" (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 139، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4945

تاریخ اجراء: 12 شوال المکرم 1447ھ/01 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net